منزل پکارتی ہے

یعقوب قریشی

دجال کا جال: دجال نے مسلمان خواتین کے لئے خطرناک جال تیار کیا ہے اور اس جال میں اپنے شکار کو پھنسانے کے لئے خوبصورت نعروں سے اس کو ڈھانپ دیا ہے، وہ جانتا ہے کہ اگر یہ اس کے جال میں پھنس گئی تو پھر ان کے مردوں کو شکست دینا اس کے لئے مشکل نہیں ہوگا۔ کیونکہ مسلمان خواتین نے ہر دور میں اسلام کی حفاظت کے لئے بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ اسلامی تعمیر وترقی میں جہاں مردوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، وہیں مسلمان خواتین بھی کسی سے پیچھے نہیں رہیں، ایسا کبھی نہیں ہوا کہ مردوں نے کوئی میدان مارا ہو اور خواتین اسلام کا اس میں کوئی حصہ نہ رہا ہو، بلکہ بعض مرتبہ ایسا ضرور ہوا ہے کہ مردوں کے لشکر شکست پہ شکست کھاتے چلے گئے اور دشمن نے انہیں ہر مورچے اور ہر میدان میں شکست سے دو چار کیا، مسلم ممالک پر کافروں نے یکے بعد دیگرے قبضہ کرتے چلے گئے، حتیٰ کہ نہ مساجد باقی رہیں اور نہ مدارس، کافروں نے سب کچھ تباہ کر کے رکھ دیا۔ مدرسے مٹا دیئے گئے، علماء کو ان میں زندہ دفن کر دیا گیا، مسجدوں کو شراب خانوں میں تبدیل کر دیا گیا۔ اسلامی نام رکھنے پر پابندی لگا دی گئی، ہر مسلمان کو جبراً مرتد بنا دیا گیا، مردوں کے حوصلے ٹوٹ گئے، لیکن ایسے نازک اور مشکل وقت میں بھی مسلمانوں کی عورتوں نے ہمت نہیں ہاری اور اپنے مورچوں میں ڈٹ کر اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرتی رہیں جو اللہ تعالیٰ نے ان کے ذمے لگائی تھیں، انہوں نے گھروں میں رہ کر مٹتے ہوئے اسلام کو اپنے بچوں کے سینوں میں باقی رکھا اور انہیں یہ بتایا کہ وہ مسلمان ہیں۔ دجالی قوتوں نے مسلمان عورتوں کو اپنے جال میں پھنسانے کے لئے یہ باور کرانے کی کوشش کی ہے کہ اگر گھروں سے باہر نہ نکلیں تو معاشرے میں ترقی نہیں ہو سکتی، اور آج کوئی عورت ایسی نہیں ہے جو باہر نہ نکلے، کوئی دن ایسا نہیں گزرتا کہ جس دن عورت باہر نہ نکلے، چونکہ ماڈرن (دجالی) تہذیب کا جادو اپنا اثر دکھا رہا ہے۔ نوٹ: مسٹریس کا یہ ترجمہ انسائیکلوپیڈیا آف انکارٹا ڈکشنری سے کیا گیا ہے۔ جو اس طرح ہے:

''میری ماؤں اور بہنو! آپ کے اور آپ کے بچوں کی تباہی کے دجال نے جو منصوبے بنائے ہیں ذرا ایک نظر

ان کو بھی دیکھتی چلیئے۔

ستمبر 1990ء میں بچوں کے حقوق سے متعلق نیویارک میں ایک چھوٹی کانفرنس منعقد ہوئی، جس میں ستر ملکوں کے سربراہانِ مملکت نے شرکت کی، اکسٹھ ممالک کے نمائندوں نے بچوں کے حقوق سے متعلق تجاویز پر دستخط بھی کیئے۔ اس دستاویز کی دفعہ ۵۴ کا تعلق بچوں کو گود لینے، ان کی تعلیم وتربیت، بچوں کے ساتھ والدین کے سلوک، ماں کی صحت، بچوں کی آزادی اور دین واخلاق میں ان کے حقوق سے ہے، اسی دفعہ کے فقرہ نمبر ایک میں والدین کو اس بات سے روکا گیا ہے کہ وہ بچوں کو کسی خاص دین کی تعلیم وتلقین نہ کریں۔ صراحت کے ساتھ اس فقرے میں کہا گیا ہے کہ والدین کو چاہیئے کہ وہ اپنے بچوں کو دین واخلاق اور ضمیر کے معاملے میں پوری آزادی دیں اوران کے سوچنے کی مکمل آزادی ہو، وہ مذہب چاہیں اختیار کریں۔ فقرہ نمبر ۱۳ میں کہا گیا ہے کہ بچوں کو ہر طرح کی کتابیں، رسالے اور اخبارات پڑھنے کی آزادی ملنی چاہیئے، اگر وہ عریاں اور فحش رسالے اور جنسی معاملات سے متعلق مضامین اور تصاویر خریدنا یا رکھنا چاہیں، اگر وہ شیطان کی پرستش کرنا چاہے تو یہ ان کے بنیادی حقوق ہیں، ان کے والدین کو مداخلت نہیں کرنی چاہیئے، اگر یہ کام وہ زبانی یا تحریری کرنا چاہیں، فحش رسالے یا تحریر چھاپنا چاہیں، ٹی وی انٹرنیٹ کے ذرائع سے وہ انہیں دوسروں تک پہنچانا چاہیں تو انہیں ان کاموں کی آزادی ملنی چاہیئے۔ ایسی ماں جس نے اپنی ذمہ اری کا احساس ہی نہ کیا بلکہ اپنے بچوں کو ٹی وی پر آنے والی پیشہ ور عورتوں کی تربیت کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا، جن کی تمام تربیت کا خلاصہ یہ تھا کہ زندگی صرف اپنی خواہشات کو پورا کرنے کا نام ہے، اپنے خوابوں میں رنگ بھرنے، اس زندگی کو رنگین بنانے اور جو دل چاہے بغیر کسی کی روک ٹوک کے اس کو کر گزرنے کا نام ہی زندگی ہے، رشتے ناتے، پیار محبت، ماں باپ، بھائی بہن، یہ سب وقت کا ضیاع ہے جس میں پرانے لوگوں نے خود کو پھنسائے رکھا۔ یہ نیا دور ہے...... آزادی کا دور...... خواہشات کو پروان چڑھانے کا دور...... یقیناً ایسے خیال ہی سے مشرق کی مائیں کانپ اٹھیں گی، لیکن تمام دنیا کے کافر ہمارے گھروں میں ایسا ماحول پیدا کرنا چاہتے ہیں۔

''آج بھی کتنی مسلم خواتین اسلام کی تعمیر وترقی میں اپنی زندگیاں کھپا رہی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ان سے بڑا کام لیا ہے۔ لہٰذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے راستے پر چل کر ہی ہم دنیا وآخرت میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ اسی میں ہماری بھلائی ہے۔ مثلاً اگر آپ ڈاکٹر ہیں تو صبح سے شام تک آپ کے پاس کتنی خواتین آتی ہیں، جو آپ کی بات بھی توجہ سے سنتی ہیں، اگر آپ ان کو پانچ منٹ بھی موجودہ دور کے فتنوں اور دجال کے فتنوں کے بارے میں بتائیں گی تو کیا خبر اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے کتنی بہنوں کے دل بدل ڈالے، مگر آپ ٹیچر ہیں تب بھی صبح سے شام تک آپ اپنی طالبات کے ساتھ ہوتی ہیں، یہ طالبات آپ پر اعتماد کرتی ہیں اور آپ کی بات کو سنجیدگی سے لیتی ہیں، آپ ان کو اس وقت کے بارے میں بتائیے۔ ان کو نفع ونقصان سمجھائیے۔ ان کو یہ بھی بتائیے کہ امریکہ ویورپ سے کافر عورتیں اپنے

گھر چھوڑ کر پاکستان صرف اس لئے آئی ہیں کہ وہ تمہارا گھر، دین اور آخرت برباد کریں۔ افغانستان میں امریکی فوج میں عورتیں تم سے لڑنے کے لئے آئی ہیں تاکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دین مٹا کر ساری دنیا میں شیطان کی حکومت قائم کردیں، کافروں کی عورتیں اپنے جھوٹے مذہب کے لئے کتنی قربانیاں دے رہی ہیں...... وہ اپنی مذہبی کتابیں توریت وانجیل، جو کہ تحریف شدہ ہیں، ان کو پڑھ کر یہاں آئی ہیں۔ ان کی کتابوں کے مطابق مسلمانوں کو ختم کرنا دنیا میں امن کا ضامن ہے...... تو کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی بیٹیاں آقا کا دین بچانے کے لئے کوئی کردار ادا نہیں کریں گی کیا؟ عائشہ صدیقہؓ اور فاطمۃ الزہراؓ کی جانشین اپنے گھر لٹتے، بچوں کو قتل ہوتے، اور بستیوں کو کھنڈرات میں تبدیل ہوتا دیکھتی رہیں گی۔ دنیا کے مسائل تو چلتے ہی رہیں گے۔ دنیا داری مرنے سے پہلے جان چھوڑنے والی نہیں۔ سو خود کو ان دنیا کے جھمیلوں سے نکالئے۔ دنیا کی فکر چھوڑیئے کہ لکھی جا چکی...... جتنی ملنی ہے وہ ہر حال میں مل کر رہے گی۔ جو اس کے پیچھے بھاگے گا، یہ اس کو ذلیل کرے گی...... اور جو اس سے بھاگے یہ اس کے پیچھے بھاگے گی، اس کے قدموں میں آئے گی...... آپ آخرت کی فکر کیجئے...... دوسروں کو نہ دیکھئے، کون کیا کرتا ہے، کس کے پاس کیا ہے...... کس نے کتنا بڑا مکان بنالیا...... آپ یہ دیکھئے کہ آخرت کا مکان کس نے بنایا...... یہ کیسی عقلمندی ہے، جہاں رہنا ہی نہیں، وہاں مکان بنا بیٹھے اور جہاں ہمیشہ رہنا ہے اس کی فکر ہی نہیں۔ دنیا جیسی بھی گزری گزر جائے گی...... عقلمند وہی ہے جو دور کی سوچ رکھتا ہو۔

اگر ہم اچھا کریں گے تو اپنے لئے۔ اللہ اور اس کے رسول سے بغاوت کر کے زندگی گزاریں گے تو اللہ کے دین کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ سوائے اس کے کہ ہم پر اللہ کی ناراضگی آئے اور اللہ نہ کرے کہ ہم کانے دجال کو خدا ماننے والوں کے ساتھ شامل ہو جائیں، جس کو آج فیشن کہا جا رہا ہے وہ سب دجال کے لگائے ہوئے پھندے ہیں۔ اگر آپ کو اس بات کا علم ہے کہ فیشن کہاں بنتے ہیں، کپڑوں کی نئی ڈیزائننگ کہاں تیار کی جاتی ہے۔ اس کے باوجود آپ نے خود کو ہوا کے دوش پر چھوڑا ہوا ہے تو پھر آپ سوچئے کہ آپ کی تعلیم وشعور کیسا ہے کہ آپ نفع ونقصان کی تمیز نہیں کر پا رہی ہیں اور اگر آپ نے صرف دوسری عورتوں کی دیکھا دیکھی ایسا راستہ اختیار کیا ہے، آپ کو فیشن اور آرٹ کی حقیقت کا علم نہیں تو پھر ایسی نیک مسلم خواتین سے پوچھئے جو ان سب کی حقیقت کو جانتی ہیں، فیشن کے جس راستے پر آپ کا سفر جاری ہے اور آپ نے خود کو منہ زور ہواؤں کے رحم وکرم پر چھوڑا ہوا ہے تو یاد رکھئے کہ یہ راستہ ''کانے دجال'' کی طرف جاتا ہے۔ اس تہذیب کا آئیڈیل وہی جھوٹا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ے رب کو یہ راستہ پسند نہیں ہے۔''

چنانچہ حالات کی نزاکت کو سامنے رکھتے ہوئے اور دجالی فتنے سے خود کو اور اپنے بچوں کو بچانے کے لئے آپ کو دل میں درد پیدا کرنا ہوگا، نہ صرف خود کو بلکہ اپنی دوسری بہنوں، رشتے داروں اور پڑوس کی عورتوں کو دجال کے فتنے اور اس کے جال کے بارے میں بتانا ہوگا، ایک ایک بات پر اللہ تعالیٰ آپ کو ثواب عطا فرمائیں گے، اپنے بچوں کے

دلوں میں قرآن کی تعلیم، نماز کی اہمیت، والدین کے حقوق، اسلام سے محبت اور مدارس کی محبت پیدا کیجئے اور مدارس میں داخل کروادیجئے، پھر دجال آپ کے بچے کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

این جی اوز: یہ دجال کی حکومت کے باقاعدہ شعبے ہیں جو مختلف میدانوں میں خوبصورتی (دجالی) نعروں کا سہارا لے کر دجال کے نکلنے کی راہ ہموار کر رہے ہیں، اکثر شعبے ایسے ہیں جن کی عوام تو کیا قائدین قوم کو بھی بھنک نہیں لگتی۔ جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ دجال کا زیادہ زور دنیا کے پانی کو اپنے قبضے میں کرنا یا پینے کے پانی کے ذخائر ختم کر دینے پر ہے، زیرزمین پانی کے ذخائر کو ختم کرنا اس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، چنانچہ ان ذخائر کو ختم کر ڈالتے ہیں، مثلاً پٹس کے درخت (پنجاب میں اس کو سفیدہ جبکہ صوبہ سرحد میں اس کو الائچی کا درخت کہتے ہیں)۔ یہ پانی کے دشمن ہیں، جہاں لگا دیئے جائیں وہاں پانی کی سطح مسلسل اور تیزی کے ساتھ نیچے جاتی رہتی ہے۔ اس درخت کی جڑیں پانی کے ساتھ ساتھ چلتی ہیں، پورے پاکستان میں یہ درخت پیڑ پودوں کا کام کرنے والی این جی اوز کی جانب سے لگائے گئے ہیں، جگہ جگہ آپ ان کے باغ کے باغ دیکھ سکتے ہیں، ممکن ہے کہ ان این جی اوز میں ملازم پاکستان، دجال کے اس منصوبے سے بے خبر ہوں اور اپنی نوکری کی مجبوری کی وجہ سے تمام قوم کو دجال کے پانی کا محتاج بنا رہے ہیں، بالا کوٹ و مظفر آباد کے زلزلے سے متاثر علاقوں میں ان این جی اوز نے اپنا اصل دجالی رنگ دکھایا ہے جو حضرات ان زلزلے کے وقت ان علاقوں میں رہے وہ جانتے ہیں کہ زلزلے کے بعد وہاں کی صورتِ حال دیکھ کر فتنۂ دجال یاد آجاتا تھا، جس طرح این جی اوز نے اپنے پیچھے لوگوں کو لگایا اور جو چاہا کیا، ایسا لگتا تھا جیسے دجال کے لانے کی تربیتی مشق کی جا رہی ہو، جس طرح دجال اپنے کھانے اور پانی کے بل بوتے پر خدا کو کھلوائے گا اسی طرح این جی اوز نے ان علاقوں میں لوگوں کے ساتھ کیا۔ یہاں تک کہ بعض غیر ملکی این جی اوز نے تو واضح الفاظ میں لوگوں کو کہا کہ تمہارا اللہ کہاں ہے؟ یہ مدد تو ہمارے مسیح (دجال) نے بھیجا ہے کیا تم اس کو مسیحا مانتے ہو؟

وائلڈ لائف اور لائیو اسٹاک: جانوروں کی زندگی پر اثر انداز ہونے کے لئے اس شعبے کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ خصوصاً جانوروں کے نقل مکانی کرنے کے انداز میں جانوروں سے ہی متعلق لائیو اسٹاک کا شعبہ ہے۔ اس کا مقصد دودھ دینے والے جانوروں کو مصنوعی ٹیکے لگا کر وقت سے پہلے دودھ سے روک دینا ہے، نیز اس کے ذریعے دودھ کو بھی خراب کیا جا رہا ہے، لوگ زیادہ دودھ نکالنے کے لالچ میں ان کا استعمال کر رہے ہیں لیکن ان ٹیکوں میں مشکوک اجزاء شامل ہیں۔ آج کل جانوروں کو ٹیکے لگوانے کی مہم زور و شور سے جاری ہے، دجال کے آنے سے پہلے عالمی ادارے لوگوں کو دودھ سے بھی محروم کر دینا چاہتے ہیں تاکہ قحط کے وقت میں کسی کے پاس کھانے کو کچھ بھی نہ رہے اور سب کانے دجال کے رزق کے محتاج ہو جائیں۔

یہ خالص دجالی منصوبے ہیں، حتیٰ کہ ان کے نشانات تک شیطانی ہیں، مثلاً آپ محکمہ لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری

ڈیولپمنٹ حکومتِ پنجاب کا مونوگرام دیکھئے یہ ابلیس کی تصویر ہے جس کو ماننے والے اپنے سامنے رکھ کر پوجتے ہیں، لہٰذا مسلمانوں سے درخواست ہے کہ اپنے جانوروں کو یہ ٹیکے لگوا کر خراب نہ کریں۔

جادو روحانیت کی شکل میں: پشاور میں ایک اور ''پیر صاحب نما جادوگر'' ہیں، جن کی مجلس میں لوگ مچھلی کی طرح تڑپنے لگتے ہیں، لوگ اس کو ''پیر'' صاحب کی کرامت سمجھتے ہیں، حالانکہ شیاطین کی مدد سے لوگوں پر مدہوشی کی کیفیت طاری کردیتے ہیں، سابق افغان صدر صبغت اللہ مجددی بھی اسی فرقے سے تعلق رکھتا تھا، اس وقت سوئیڈن جادو کا مرکز ہے، جہاں سے عالم اسلام کے خلاف یہودی جادو کی یلغاریں کررہے ہیں، مختلف قسم کے نشانات پر جادو چھوڑ کر ان نشانات کو گھر گھر میں داخل کردیا گیا ہے۔ ہر نشان کی تاثیر الگ ہے، ناروے میں بحریہ اس طرح کی مختلف سائنسی اور شیطانی تحقیقات کا مرکز ہے، سی آئی اے ہر سال جادو اور روحانیت کے مطالعہ پر لاکھوں ڈالر خرچ کرتی ہے، سی آئی اے کے سابق ڈائریکٹر ایڈمل سلیمن فیلڈ نے 13 اگست 1997ء کو سینیٹ میں اعتراف کیا کہ سی آئی اے لوگوں کو مرضی کے بغیر ان کے ذہنوں پر کنٹرول کرتی ہے۔

''اسی طرح سابق امریکی صدر بل کلنٹن نے 1995ء میں ایک کھلی کانفرنس میں تسلیم کیا تھا کہ امریکی حکومت ذہنوں پر کنٹرول کرنے اور دیگر غیر اخلاقی تجربات میں گزشتہ پچاس برس سے مصروف ہے اور وہ اس پر شرمندہ ہے۔'' مانٹریال کینیڈا میں ایک متروک پارک میں موجود قدیم عمارت میں ایک منصوبہ شروع کیا گیا جس کا مقصد لوگوں کے ذہنوں کو کنٹرول کرتا تھا، اس منصوبے کے لئے بھاری فنڈ راک فیلر نے فراہم کئے۔ لہٰذا تمام مسلمانوں کو ایسے پیروں سے دور رہنا چاہئے جو خلاف شرع کام کرتے ہوں یا ماڈرنائزیشن کے داعی ہوں، ان لوگوں کی کرامات دیکھ کر دھوکہ نہیں کھانا چاہئے بلکہ قرآن وسنت پر لوگوں کو پرکھنا چاہئے۔

شیطان کے پجاری: موجودہ دور میں باقاعدہ ایک فرقہ ہے جو براہ راست شیطان بزرگ (ابلیس) کی پوجا کرتا ہے، یہ فرقہ امریکہ اور برطانیہ میں بہت مضبوط ہے اور ان کے اچھے خاصے پیروکار بھی ہیں، سابق امریکی نائب صدر ڈک چینی کا شمار اس فرقے کے سرداروں میں ہوتا ہے، سابق امریکی وزیر خارجہ کنڈولیزا رائس، ایرانی صدر محمود نژاد، اردن کا شاہ عبداللہ، ولادی میر پیوٹن، اسی فرقے سے تعلق رکھتے ہیں، یاسر عرفات بھی شیطان کا پجاری تھا، امریکی فلمی دنیا ہالی وڈ کے مشہور اداکار اور اداکاراؤں کا مذہب بھی شیطانی کو خوش کرنا ہے، بھارتی اداکار امیتابھ بچن، مصر کا عمر شریف، مشہور جادوگر ڈیوڈ کاپر فیلڈ بدنام زمانہ امریکی گویا مائیکل جیکسن بھی شیطان کے پجاری تھا۔ مائیکل جیکسن کے پروگرام میں لوگ بے قابو ہوجاتے تھے۔ درحقیقت اس کا پروگرام سننے والوں پر شیاطین آتے تھے، یہ مکمل شیطانی فرقہ ہے جو اپنی زندگی میں لفظ خدا (GOD) بہت زیادہ استعمال کرتا ہے، یہ لوگ ابلیس کو اپنا خدا مانتے ہیں، یہودی خفیہ تحریک فریمیسن بھی درحقیقت ''دجال'' کو ہی اپنا بڑا مانتی ہے۔ اور شیطان کی پوجا کرتی ہے۔ فریمیسن کا

مطالعہ کرنے کے بعد یہ بات سامنے آتی ہے کہ وہ ابلیس کو اپنا (GOD) مانتے ہیں، امریکہ کا سرکاری مذہب بھی اسی خدا کی پوجا کرتا ہے IN GOD WE TRUST (ہم خدا پر یقین رکھتے ہیں) میں خدا سے مراد دجال ہے نہ کہ عیسائیوں کا خدا۔ اس فرقے کا نصب العین تمام دنیا سے دینی (انسانی) اقدار کا خاتمہ کر کے شیطانی رسم ورواج اور چال چلن میں انسانوں کو ڈبونا ہے۔ انسان کو مکمل شیطانی چرخے میں گھمانا، شراب، جوا، سود، قتل وغارت گری، انسانوں کا گوشت کھانا یا تمام باتیں شیطانی مذہب کا حصہ ہیں۔

البتہ یہ سب مذہبی روحانیت کے نام پر کیا جارہا ہے۔ شیطان کی پوجا کرنے والے تقریباً تمام دنیا میں موجود ہیں، ان کی ابتداء بڑے شہروں کے مالدار علاقوں سے ہوتی ہے۔ کراچی، لاہور، اسلام آباد کے امیر علاقوں میں یہ فرقہ موجود ہے۔ فلمی اداکار اور اداکارائیں جلد اس شیطانی مذہب کے پیروکار بن جاتے ہیں، کیونکہ یہ ان کی خواہشات کو ایک روحانی رنگ دیتا ہے، بے حیائی اور بے غیرتی میں اسلام آباد حد درجے بدنام ہو چکا ہے اور شیطان کی پوجا کرنے والوں کا صدر دفتر امریکہ میں ہے، برطانیہ میں اس فرقے کے باقاعدہ دفاتر موجود ہیں، حال ہی میں برطانوی بحریہ کے ایک سپاہی نے باقاعدہ شیطان کی عبادت کی حکومت سے اجازت حاصل کرلی ہے، ان کی عبادت کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ رات میں تمام مرد وخواتین کالا لباس پہن کر جمع ہوتے ہیں، اس لباس پر شیطان کا نشان اور تصاویر بنی ہوتی ہے، گلے میں مخصوص زنجیریں اور تمغے لٹکاتے ہیں، درمیان میں ایک انسان کی کھوپڑی رکھتے ہیں اور آگ کا الاؤ جلاتے ہیں۔ تیز موسیقی چلائی جاتی ہے اور نشہ آور گولیاں کھا کر، آگ کے گرد ناچنا شروع کر دیتے ہیں۔

اگر ان انسانیت کے دشمنوں کا یہ عقیدہ نہ بھی ہو تو اس میں کسی کو کیا شک ہوسکتا ہے کہ شیطان تو ہر اس بات سے خوش ہوتا ہے جو انسان کو انسانیت سے گرا کر درندہ بنا دے، اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو پامال کرنے والے تو اس کے دوست بن جاتے ہیں، اس شیطانی فرقے کا کام یہیں پر ختم نہیں ہوجاتا بلکہ ان نوجوانوں کو شراب وشباب کا ایسا رسیا بنا دیا جاتا ہے کہ وہ اس کو حاصل کرنے کے لئے سب کچھ کرنے پر تیار ہوجاتے ہیں، چنانچہ اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد، برطانوی M-15 اور ڈک چینی کی بلیک واٹر جیسے خفیہ ادارے ان کو کرائے کے قاتلوں کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ڈک چینی کی بلیک واٹر جیسے خفیہ ادارے اسلام آباد وغیرہ میں بھی موجود ہیں۔ شیطان اور دجال کی دعوت اس وقت بہت عام کی جارہی ہے، فلموں، ڈراموں، اشتہاروں اور خصوصاً بچوں کے کارٹون میں شیطانی علامات کی بھرپور مار آپ کو نظر آئے گی۔

پراسرار دنیا: سڑکوں کے کنارے اور دیگر اشتہارات میں آپ کو عجیب جملے لکھے نظر آئیں گے جو اس اشتہارات سے بالکل مناسبت نہیں رکھتے ہوں گے۔ مثلاً ایک سگریٹ کمپنی کا اشتہار ہے لیکن اس پر لکھا ہوا ہے:

" I AM PRESENT AND I AM MOVING ON " (میں موجود ہوں اور حرکت میں

ہوں) ذرا سوچئے قارئین کہ اشتہار سگریٹ کا ہے اور جملہ کیا لکھا ہے۔ ایک اور سگریٹ کمپنی کا اشتہار کچھ یوں تھا: I" WAS I AM I WILL BE (میں کل بھی تھا، آج بھی ہوں اور کل بھی ہوں گا) یہ درحقیقت خفیہ پیغامات ہیں جن کا تعلق "دجال کانے" کی آمد سے ہے۔ اسی طرح مختلف رنگوں اور نشانات سے خفیہ پیغامات لوگوں تک پہنچائے جاتے ہیں۔ مثلاً "طلوع ہوتا ہوا سورج"، "دم دار ستارہ"، "عیب دار آنکھ"، سرخ اور آسمانی رنگ"۔ فلموں اور گانوں کے ذریعے بھی یہ پیغامات پہنچائے جاتے ہیں۔ اگر آپ غور کریں تو آپ کو نظر آئے گا کہ آپ کسی "پراسرار دنیا" میں آچکے ہیں۔ خفیہ اشارات...... خفیہ پیغامات...... ہر طرف لکھے نظر آئیں گے۔

تیار ہو جاؤ کہ منزل پکارتی ہے: یقیناً تاریخ انسانیت کا خطرناک ترین فتنہ ہے۔ جس سے امت مسلمہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا واسطہ پڑنے والا ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کو اس سے بچنے کی فکر کرنی چاہئے، جو مسلمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے طریقوں پر عمل کرے گا، دجال کانا اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا، ان تدابیر میں، سورہ کہف کی ابتدائی آیات کی تلاوت، دجال سے بغاوت کرنا، اس کے خلاف قتال کرنا، سامنے آجائے تو اس کے منہ پر تھوک دینا وغیرہ ہے۔

ترجمہ...... حضرت ابو قلابہؒ ایک صحابیؓ سے روایت کرتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بیشک تمہارے پیچھے ایک جھوٹا گمراہ کرنے والا ہوگا۔ اور اس کا سر (یا سر کے بال۔ راقم) پیچھے سے بندھے ہوں گے، اور وہ کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں۔ تو جس نے کہا کہ تو جھوٹ بولتا ہے تو ہمارا رب نہیں ہے بلکہ ہمارا رب تو اللہ ہے اسی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے اور اسی کی جانب ہم متوجہ ہوئے ہیں اور ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔ فرمایا تو ایسے شخص پر دجال کا کوئی بس نہیں چل سکے گا۔"

یہ ہے یہودیوں کا جھوٹا کانا خدا، جو اللہ پر بھروسہ کرنے والوں کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔ انسانیت کے جس ناسور کو لانے کے لئے ابلیس ملعون نے ہزاروں سال تیاریاں کیں...... انسانیت کا لہو پلا پلا کر جس کی پرورش کی...... جس کو دنیا میں لانے کے لئے اللہ کی زمین کو فتنہ وفساد سے بھر ڈالا...... معصوم بچوں کے کٹے جلے لاشے ماؤں نے اپنے ہاتھوں سے دفنائے...... بہنیں بھائیوں کو روتی رہیں...... بچے ماؤں کی لاشوں سے لپٹ لپٹ کر روئے اور روتے روتے ہی دنیا سے رخصت ہو گئے...... عراق کے دجلہ وفرات کا پانی روک کر ان کو ابوبکرؓ وعمرؓ کے جانشینوں کے خون سے جاری کر دیا...... اس کانے دجال کا راستہ صاف کرنے کے لئے قوم افغان کی نسل کسی کی۔ ابلیس کی پوجا کرنے والوں نے دجال کے لیے ایک عالمی حکومت قائم کی اور دجال مخالف قوتوں پر دنیا کی زمین بھی تنگ کر دی۔ پہاڑوں کی غاروں تک میں دجالی اتحادی فوجوں نے ان کا پیچھا کیا...... کانا دجال...... اس کے اتحادی (منافقین، یہودی، ہندو، یہودی طوائفوں کے جتنے نام نہاد عیسائی اور مسلمان حکمران) سب کے سب "غیر ریاستی عناصر" کو شکست دینا چاہیں گے......

لیکن سب نامراد ہوں گے اور ذلت کی مالک ان سب کے چہروں پر مل دی جائے گی۔ یہ ہے ملعون...... انسانیت کا دشمن...... خیالوں، ترقی پسندوں اور ماڈریٹ اسلام کے پیروکاروں جھوٹا خدا جو اتنی جلدی تھک جائے گا۔ اس کے تمام سیٹلائٹ، ایٹمی ٹیکنالوجی، اقوام متحدہ، ناٹو اور نان ناٹو اتحادی، آئی ایم ایف، ورلڈ بینک، عالمی ادارہ صحت اور وہ یہودی جو نسل در نسل اس خدا کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرتے ہیں، سب غیر ریاستی عناصر (عیسیٰ علیہ السلام اور امام مہدی کے مجاہدین) کے ہاتھوں کتے بلیوں اور سانپ بچھوؤں کس طرح مارے جائیں گے۔

دنیا کے بے تاج بادشاہ راک فیلر، روتھ شیلڈ، مورگن، آغا خان، عربوں میں چھپے بیٹھے یہودی سب غیرت کی تصویر سے گندگی نالی کے کیڑوں کی طرح ابل رہے ہوں گے اور زمین بھی ان کے وجود سے کراہیت محسوس کرتی ہوگی، سچے رب کے سچے نبی نے فرمایا ''ترجمہ...... میری امت کی ایک جماعت حق کے دفاع کے لئے قتال کرتی رہے گی، جس نے ان سے دشمنی کی یہ اس پر غالب رہیں گے، یہاں تک کہ ان (مجاہدین) کی آخری جماعت دجال سے قتال کرے گی۔ ایک اور حدیث میں اس جنگ کا نقشہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھینچا اور فرمایا ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک مسلمان یہودیوں سے جنگ نہ کرلیں، مسلمان ان کو قتل کریں گے یہاں تک کہ یہودی پتھر اور درختوں کے پیچھے چھپتے پھریں گے۔ پھر پتھر یا درخت بھی بول اٹھے گا'' اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! یہ یہودی میرے پیچھے چھپا ہے آؤ اور اس کو قتل کردو۔ البتہ غرقد کا درخت نہیں بولے گا کیونکہ وہ یہودیوں کا درخت ہے۔''

یہودی دنیا بھر میں اس درخت کو بڑے پیمانے پر لگا رہے ہیں، تاکہ اس کے پیچھے چھپ کر موت سے بچ سکیں۔ موجودہ حالات کا ادراک رکھتا ہے وہ کس طرح سکون سے سوسکتا ہے...... اتنا نازک وقت جب کہ ہر مسلمان کے ایمان کی تاک میں بھیڑئے گھات لگائے بیٹھے ہوں...... تاریخ انسانی کے بھیانک ترین فتنے اپنے جبڑے کھولے، تمام انسانیت کو نگل جانے کے درپے ہوں۔ اگر اب بھی بیدار ہونے کا وقت نہیں آیا تو پھر یقین جانئے اس کے بعد پھر صور اسرافیل ہی سونے والوں کو جگائے گی۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں اس فتنہ عظیم سے نمٹنے کا ایک ہی راستہ ہے۔ وہ ہے دنیا کی محبت دل سے نکال کر اللہ کی ملاقات کا شوق دل میں پیدا کرنا اور اس سے ملاقات کے لئے کوشش کرنا، اس کا جو راستہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا ہے وہی اصل ہے اور اسی کو آخری حکم کے طور پر اس امت کے لئے باقی رکھا ہے کیونکہ نبی کریم پر یہ دین مکمل ہوا اور آپ کے بعد کوئی بھی جھوٹا نبی آکر اگر کسی محکم فریضے کو ساقط کرنے یا اس میں تاویلات کرکے اپنی جانب سے شرائط عائد کرنے کی کوشش کرے گا تو امت محمدیہ اس کے منہ پر تھوک کر ہر اس عمل کو رد کردے گی جو قرآن وسنت سے ٹکراتا ہوگا۔ سوائے ایمان والو! دنیا میں رونما ہونے والے یہ یہ حادثات...... خفیہ ہوں یا ظاہر...... یہ بیداری کا پیغام ہیں سونے والوں کے لئے...... کمر کس کے میدان میں نکلنے کا سبب ہیں ان کے لئے جو سستی اور کاہلی کا شکار ہوچکے ہیں اور سمجھ

بیٹھے کہ دنیا کی یہ چکا چوندھ اور رعنائیاں ہمیشہ یوں ہی باقی رہیں گی حالانکہ کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔ سورہ کہف کی ابتدائی آیات میں ایمان والوں کو یہی سمجھایا گیا ہے "بلاشبہ زمین پر جو رونقیں ہم نے سجائی ہیں تا کہ ہم آزمائیں کہ کون اچھے اعمال کرتا ہے اور بے شک اس زمین میں جو کچھ بھی ہے ہم اس کو چٹیل میدان بنانے والے ہیں۔" (سورہ کہف)

اسی لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان والوں کو دجال کے سامنے ان آیات کو پڑھنے کا حکم فرمایا اور فرمایا "تم میں سے جس کسی کے سامنے دجال آجائے تو اس کو چاہئے کہ وہ اس کے منہ پر تھوک دے اور سورہ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے۔ (طبرانی، حاکم)، دوسری روایت میں بھاگ جانے کا حکم ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تم میں سے کوئی دجال کے آنے کی خبر سے تو اس سے دور بھاگ جائے، اللہ کی قسم آدمی اس کے پاس آئے گا وہ خود کو مومن سمجھ رہا ہوگا، اس کی پیروی کر بیٹھے گا۔" (ابوداؤد، طبرانی)، دجال سے کتنا دور بھاگنا چاہئے یہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا۔ ارشاد فرمایا "لوگ دجال سے اتنا بھاگیں گے کہ پہاڑوں میں چلے جائیں گے۔" (صحیح مسلم شریف)

چنانچہ فتنہ دجال سے نپٹنے کے دو طریقے ہیں، ایک یہ کہ دجال سے کھلی بغاوت کرے یعنی اس کے سامنے خاموش نہ رہے بلکہ اس کے منہ پر تھوک دے اور اگر ایسا نہیں کر سکتا تو پھر دجال کے زیر اثر علاقوں سے ہجرت کر جائے اور ان علاقوں میں چلا جائے جہاں دجال کی خدائی تسلیم نہ کی جاتی ہو، جس کو اللہ سے جتنی محبت ہوگی وہ اللہ کے دشمنوں اتنی ہری نفرت کرتا ہوگا۔ "جو دجال کے یا اس کے لوگوں کے ہاتھوں شہید ہوں گے ان کی قبریں تاریک اور گھٹا ٹوپ راتوں میں چمک رہی ہوں گی۔ (الفتین نعیم ابن حماد) وہ افضل شہداء میں شمار ہوں گے (الفتین نعیم ابن حماد) جو لوگ دجال کے منصوبوں پر پانی پھیر دے گا جیسے کوئی بچوں کے بنائے ریت کے گھروندوں کو پیر سے ڈھا کر چلا جائے ان کے خلاف تمام دجالی قوتوں کو بولنا ہی چاہئے...... کالم نگاروں کے قلم سے دجال کے دفاع میں غلاظت باہر آنی ہی چاہئے یقیناً دجال اور اس کے پیروکاروں کو یہ مجاہدین بہت برے لگنے چاہئیں کہ یہ ابھی تک کباب میں ہڈی بنے ہوئے ہیں لیکن ہمیں ان سے کوئی شکوہ گلہ نہیں کہ انہوں نے اپنے لئے کھل کر دجال کے راستے کا انتخاب کیا ہے...... جو حشر دجال کا وہی دجال کے ساتھ لے ہوئے لوگوں کا ہوگا...... لیکن حق والوں کو اب بیدار ہونا ہوگا...... اسی طرح کھل کر...... محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پروانوں کے ساتھ کھڑا ہونا ہوگا۔ جنگ جاری ہے...... ایک طویل جنگ...... ایسی جنگوں میں نفع ونقصان اتنے اہم نہیں ہوتے بلکہ...... اصل بات حوصلے، عزم اور اپنے نظریئے پر ایمان کی ہوتی ہے۔

آیئے دجالی قوتوں کے مقابل لڑنے والے اس لشکر کے بارے میں جان کر اپنے ایمان کو تازہ کرتے چلئے اور آپ خود بھی اس کا حصہ بن جائیں کہ...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے ہیں۔ اور دجال ہم سب کا دشمن ہے...... ہمارے دین کا...... ہماری زمینوں کا...... گھروں کا...... کاروبار کا...... ہمارے بچوں کا...... آجایئے...... کہ میدان پکارتے ہیں...... منزل پکارتی ہے، آؤ کہ منزل پکارتی ہے۔

☆☆☆